

مضمون کے اہم نکات

ابتدائیہ:

زبان وسیلہ اظہار
قوم سے مراد
اردو قومی رابطے کی زبان
احساسات اور خیالات کی ترجمان
قومی زبان سے مراد
اردو بحیثیت قومی زبان

نفس مضمون:

اردو زبان کی تاریخ
مغلیہ فوج میں مختلف زبانوں کے لوگ
اردو پر تہذیبی اور معاشرتی اثرات
اردو میں عمل تارید (عمل انجذاب)
مغلیہ دور میں اردو زبان کا عروج
انگریزوں کے دور میں اردو کی ترقی
انگریزی سرپرستی میں اردو کی ترقی
انگریزی لٹریچر کے اردو میں تراجم
برصغیر کو طول و عرض کی زبان
قیام پاکستان کے بعد زبان میں وسعت
قومی زبان کے ذریعے ہی ترقی ممکن
اردو کی بطور قومی زبان کی حیثیت
ملک کے طول و عرض میں بولی اور سمجھی جانے والی زبان
اردو کو سرکاری اور دفتری زبان بنانے کی ضرورت
انگریزی ذہنی غلامی کی وجہ سے اردو اپنے مقام سے محروم
قومی تعمیر و ترقی میں زبان کی اہمیت اور کردار

اردو کو تعلیم و تدریس کی زبان بنانے کی ضرورت

اردو زبان کو ہر سطح پر اپنانے کی ضرورت

اردو کی اہمیت اجاگر کرنے کی ضرورت

اختتامیہ:

قومی زبان کے فروغ کے لیے فوری اقدامات کی ضرورت

سرکاری اور ذاتی سطح پر کوششوں کی ضرورت

قومی تعمیر و ترقی کا بنیادی تقاضہ

حوالے کے اشعار:

اردو ہے جس کا نام ہمیں جانتے ہیں داغ

ہے زبان ایک " بے شمار مزے

تمنا ہے کہ اردو لفظ عالمگیر ہو جائے

یہیں اور بھی دنیا میں سخن ور بہت اچھے

نہیں کھیل اے داغ یاروں سے کہہ دو

کہتے ہیں غزل قافیہ پیمائی ہے ناصر

اردو ہزار قافلہ " چہروں کے گرد ہے

اردو لسانیات کی دنیا میں فرد ہے

اردو زبان آتش و ناسخ کی پیاس ہے

وہ عطر دان سا لہجہ میرے بزرگوں کا

وہ کرے بات تو ہر لفظ سے خوشبو آئے

بات کرنے کا حسین طور طریقہ سیکھا

سلیقے سے ہواووں میں جو خوشبو گھول سکتے ہیں

سارے جہاں میں دھوم ہماری زبان کی ہے

اس کی ہر بات میں " ہزار مزے

نمایاں میرا جوہر " صورت شمشیر ہو جائے

کہتے ہیں کہ غالب کا ہے انداز بیاں اور

کہ آتی ہے اردو زبان " آتے آتے

یہ قافیہ پیمائی ذرا کر کے تو دیکھو

اردو نوائے گل کی طرح راہ نورد ہے

اردو ولی ہے " میر ہے " سودا ہے " درد ہے

اردو نہاد زوق ہے " غالب اساس ہے

رچی بسی ہوئی اردو زبان کی خوشبو

ایسی بولی وہی بولے گسے اردو آئے

ہم نے اردو کے بہانے سے سلیقی سیکھا

ابھی کچھ لوگ باقی ہیں جو اردو بول سکتے ہیں